السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ماں کی دوسالہ بچی تھی۔ ماں نے قہوہ اورچائے کی کیتلی رکھی اور خود برتن دھونے چلی گئی۔ جبکہ بچی ساتھ ہی کھیل رہی تھی۔ اچانک ایسے ہوا کہ ماں کی بے خبری میں بچی نے کیتلی کو پکڑا جو سخت گرم تھی، تو وہ الٹی اور گرم گرم قہوہ اس کے اندرونی اعضاء تک میں چلا گیا، اور پھر چوبیس گھنٹوں بعد بچی فوت ہوگئی۔ ماں دریافت کرتی ہے کیا اس صورت میں اس پر کوئی کفارہ ہے؟ اگر ہے تو کتنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ماں ان احوال وظروف سے بخوبی آگاہ ہے جن میں یہ حادثہ پیش آیا ہے۔ اگر وہ سمجھتی ہے کہ بچی کو اس طرح چھوڑنے میں وہ قصوروار ہے اور اسی کی وجہ سے یہ سب جو ہونا تھا ہوا ہے، تو اس پر کفارہ ہے، اور وہ ہے کہ ایک گردن آزاد کرنا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو دوماہ متواتر روزے رکھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 810

محدث فتویٰ